بہارِ مدحت

محمد اقبال نجمی

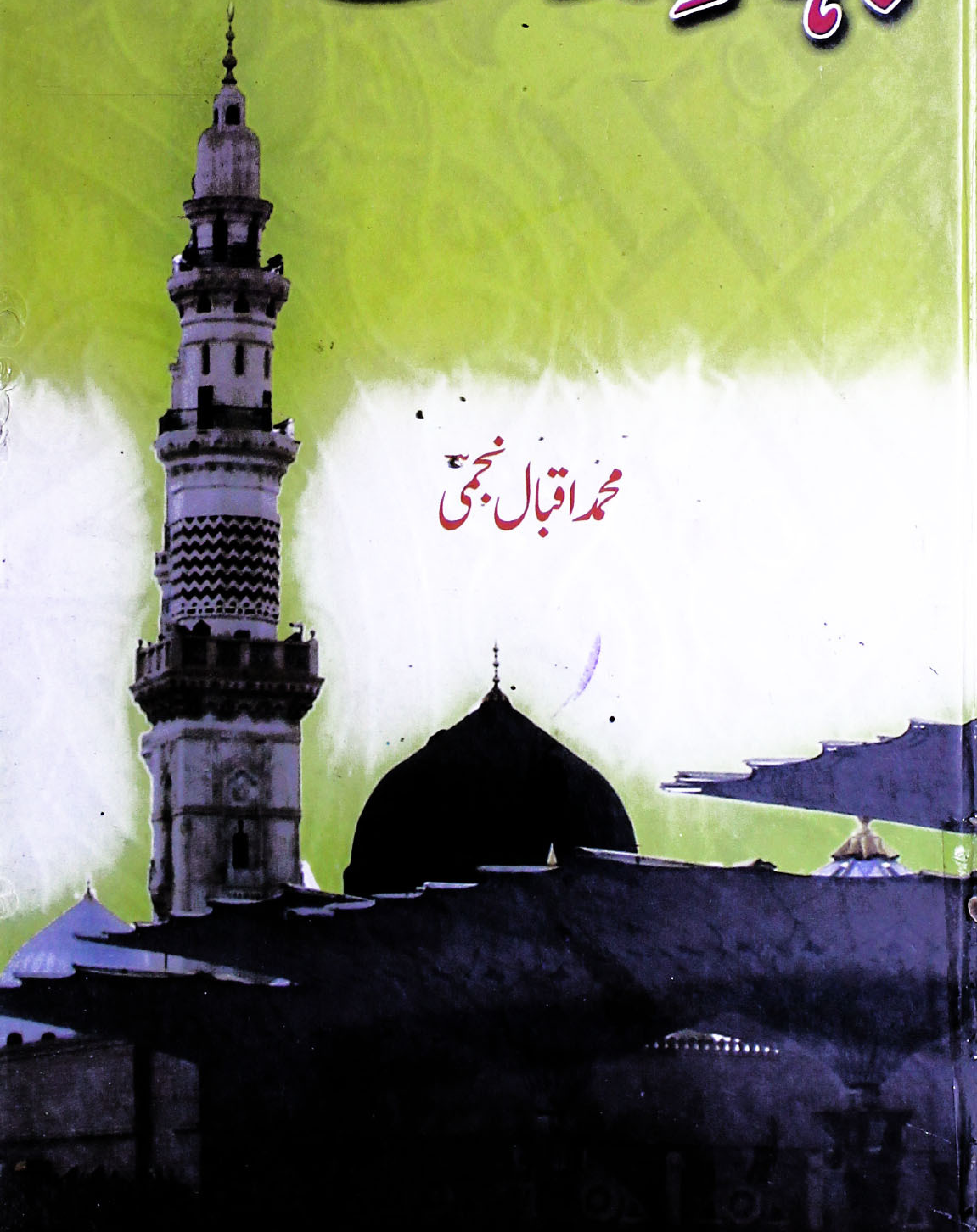

Marfat.com

بہارِ مدحت

(نعتِ مسلسل)

محمد اقبال نجمی

FAA

فروغِ ادب اکادمی

لاہور — گوجرانوالہ — اسلام آباد

Marfat.com

111260

خوبصورت، معیاری اور

دیدہ زیب کتابوں کا اہم مرکز۔

F . A . A

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : بہارِ نعت

مصنف : محمد اقبال نجمی

سال اشاعت : ۲۰۰۹ء

تعداد : ۵۰۰

قیمت : [redacted] روپے

کمپوزنگ : سجاد کمپوزنگ سنٹر

ناشر : فروغِ ادب اکادمی

۸۸۔بی، سٹیلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ

فون: ۰۵۵۔۳۲۵۱۶۰۳

Marfat.com

انتساب

درود پاک کی خوشبو سے

اپنی سانسوں کو

معطّر رکھنے والوں کے نام

Marfat.com

محمد اقبال نجمی

کی 2009ء میں شائع ہونے والی کتب

☆

1۔ پھل سوہنے حمداں نعتاں دے (پنجابی حمدیاں، نعتاں دا پہلا پراگا)

2۔ حمدیہ ہائیکو (اردو ادب میں حمدیہ ہائیکو کا پہلا مجموعہ)

3۔ تیرے عشق کے موسم میں (مسلسل غزل)

4۔ انوار مدینے کے (نعتیہ ماہیے)

5۔ گلہائے سلام (نعتیہ سلام)

6۔ رنگِ مدحت (حمدیہ، نعتیہ دوہوں کا پہلا مجموعہ)

7۔ پریم دے دھاگے (کافیاں)

8۔ لاٹ (پنجابی فردیات)

9۔ ہارِ مدحت (نعتِ مسلسل)

☆☆☆

Marfat.com

محمد اقبال نجمی اور فنِ نعت گوئی

احسان اللہ طاہر

خطۂ زمین پر جن لوگوں کی مخلصانہ کوششوں اور ادب سے مکمل دیانت دارانہ وابستگی کی وجہ سے نعت ایک صنفِ ادب کے طور پر جانی جانے لگی ہے ان میں ایک اہم نام محمد اقبال نجمی کا بھی ہے جنہوں نے اپنی فنی ریاضت اور سیرت کے گہرے مطالعے سے نعت رسول کو ایک نیا فکری اور فنی جہان عطا کیا ہے۔ عاشقوں اور صادقوں کا ازل سے یہی طریقہ رہا ہے کہ وہ اپنے عشق کا نذرانہ محبوب کے درِ اقدس پر بھیجتے رہتے ہیں ان عاشقوں اور دیوانوں میں محمد اقبال نجمی کا نام نمایاں نظر آتا ہے۔ جب ہائیکو ہمارے یہاں نئی نئی وارد ہوئی تو سب سے پہلے محمد اقبال نجمی نے اس صنف میں نعت لکھ کر ہائیکو کو نعت کے قالب میں ڈھالا۔ اردو ادب میں ابھی تک واحد کتاب محمد اقبال نجمی کی ہے جو نعتیہ ہائیکو پر مشتمل ہے۔ اسی طرح پنجابی زبان میں بھی ان کی نعتیہ ہائیکو کی کتاب ''مہکاں ونڈدے بول'' کے نام سے شائع ہو چکی ہے جسے وزارتِ مذہبی امور پاکستان کی طرف سے اوّل انعام سے نوازا گیا تھا۔ محمد اقبال نجمی نے بچوں کے لیے بھی خوبصورت نعتیں لکھ کر انہیں ''آپ کی باتیں'' کے عنوان سے شائع کیا۔ اس کے علاوہ ان کی اردو نعت کی کتاب ''خیراتِ مدحت'' کے نام سے شائع ہوئی جس میں تقریباً دس کے قریب اصناف ادب کو استعمال کیا گیا ہے۔ اردو میں اقبال نجمی کی نعتوں کے جو گلدستے شائع ہوئے ہیں ان میں نعتیہ ماہیوں کی کتاب ''انوار مدینے کے'' سلام پر مشتمل کتاب ''گلہائے سلام'' اور ان کی نعتیہ دوہوں کی کتاب ''رنگِ مدحت'' بھی منصۂ شہود پر آ چکی ہے۔ محمد اقبال نجمی نے پنجابی نعت ''سک دی ڈالی'' کے نام سے پیش کی ہے۔ نعت کے حوالے سے ان کے پورے کام کا احاطہ کرنا مشکل ہے مگر آنے والا دور یقیناً ان کے کام کو بہت بڑا خراجِ عقیدت پیش کرے گا کیونکہ جس خلوص، محبت اور سچائی کے ساتھ انہوں نے حمدیہ اور نعتیہ ادب میں اپنے افکار کی مہکار بانٹی ہے وہ قابلِ فخر بھی ہے اور قابلِ تقلید بھی۔

بہارِ مدحت محمد اقبال نجمی کی دوسری کتابوں سے بالکل مختلف اپنی الگ شناخت رکھنے والی کتاب ہے جس میں انہوں نے نعت کو مختلف ہیئتوں میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اور اسے مسلسل نعت کے انداز میں پیش کیا ہے اردو ادب میں یہ ایک نیا اور منفرد تجربہ ہے ایسا تجربہ اس سے پہلے کسی شاعر کے ہاں دیکھنے کو نہیں ملتا۔ میں اپنی اس مختصر سی بات میں ان کی اس نعتیہ

Marfat.com

کتاب بہارِ نعت کے حوالے سے یہ ضرور کہوں گا کہ ان کی اس نعت کا ایک ایک شعر اپنے اندر ایک فکری اور تاریخی سچائی رکھتا ہے جو سیرت رسول ﷺ کے کسی نہ کسی پہلو سے ضرور جڑی ہوئی ہے۔

مری تہذیب کے آنگن
انہوں نے کر دیے روشن
تمدّن آفریں وہ ہیں
امام المرسلینؐ وہ ہیں
وہی جانِ طریقت ہیں
وہی روحِ شریعت ہیں
ہیں اُن کے حرف سب سچے
ہیں اُن کے عکس بھی اچھے
محبت کے گُلِ زیبا
ہمارے مالک و مولا

محمد اقبال نجمی کی ان نعتوں کے تمام اشعار اپنے اندر اسلامی فکر اور سیرت مبارکہ کے منظر نامے لے کر چلتے ہیں ایسی نعتیہ کاوش کو ہم تلمیحاتی نعت کا نام دے سکتے ہیں۔ ایسی نعتیں جہاں نئی نسل کو سیرت مطہرہ کے مختلف پہلوؤں سے آگاہی فراہم کرتی ہیں وہیں انہیں اسلامی تاریخ اور اپنی شناخت سے روشناس کرواتی ہیں۔ محمد اقبال نجمی کی ان نعتوں کا سرچشمہ قرآنی افکار اور تعلیمات ہیں جنھیں انہوں نے اپنی روح میں بسایا ہوا ہے اور ان کو نعتیہ پیکر میں وہ اپنے خاص انداز سے ڈھالتے ہیں۔ چند اشعار ملاحظہ کریں۔

حرا سے آپؐ جب اُترے
رسالت کا چمن مہکا

☆

گئے جب عرشِ اعلیٰ پر
فضیلت کا چمن مہکا

☆

حرا سے آپؐ جب اُترے
رسالت کا چمن مہکا

☆

Marfat.com

تلاوت کی جو قرآں کی
فصاحت کا چمن مہکا

☆

چلے جب ثور کی جانب
رفاقت کا چمن مہکا

☆

مدینے کو جو ہجرت کی
اخوت کا چمن مہکا

☆

دیا درسِ محبت جب
اخوت کا چمن مہکا

☆

ہوئی جب بیعتِ رضواں
عقیدت کا چمن مہکا

☆

دیا جب آخری خطبہ
فصاحت کا چمن مہکا

اوپر دی گئی نعت میں دیئے گئے تاریخی واقعات کے پیچ اسی وقت لطف سے ہمکنار کریں گے جب ہم ان کے روش سے آشنا ہوں گے ۔ محمد اقبال نجمی نے بہارِ نعت کی صورت میں آقا پاک ﷺ کے حضور جو نعتیں پیش کی ہیں انہوں نے فنِ نعت کو ایک نیا تخلیقی آسماں عطا کیا ہے اور نئے لکھنے والوں کے لیے ایسی فکری راہیں متعین کی ہیں جو ان کو اعتماد اور یقین کی منزلوں کی طرف لے جاتی ہیں ۔ایک ہی بحر میں لکھی گئی یہ نعت ہیئتی اور ترکیبی طور پر جس انداز سے پیش کی گئی ہے اس نے نعت گوئی کو مزید وسعت اور آبرو عطا کی ہے۔محمد اقبال نجمی کی ان نعتوں کو پڑھتے ہوئے سادگی، برجستگی اور تازگی ہر ہر لمحے ہمارے ساتھ سفر کرتی ہے۔خاص طور پر وہ نعتیں جن کے مصرعہ اولی یا مصرعہ ثانی کو تکرار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ان اشعار کی روانی اور معنوی وفکری تسلسل دل ودماغ کو اپنے ساتھ بہائے لیے جاتا ہے۔چند اشعار ملاحظہ کریں۔

سبھی دل میں بٹھاتی ہیں
مجھے سرکارؐ کی باتیں

Marfat.com

عمل میں اپنے لانی ہیں
مجھے سرکارؐ کی باتیں
بڑی دلکش سہانی ہیں
مری سرکارؐ کی باتیں

☆

مبارک نام سے اُنؐ کے
ملی راہِ حقیقت ہے
مبارک نام سے اُنؐ کے
چلی رسمِ محبت ہے
مبارک نام سے اُنؐ کے
لبوں پر بھی حلاوت ہے

محمد اقبال نجمی نے بہت سی صورتوں میں مطلع کہے بغیر نعت شروع کردی ہے ایسی تمام نعتوں کے اشعار اپنے اندر ایک مکمل اکائی کی صورت رکھتے ہیں ایسی صورت حال مین فنی جلوہ گری کا کمال دکھاتے ہوئے وہ اپنی بات میں زور پیدا کرتے کے لیے بار بار ایک مصرے کو دہراتے چلے جاتے ہیں جس سے جہاں نعت کی خوبصورتی بڑھتی ہے وہیں قاری کے دل میں سرور ومحبت کی ایک لہر سی اُٹھتی چلی جاتی ہے اور آقا کریم ﷺ کے محاسن اور آپ ؐ کی رحمت کے حوالے پڑھتے ہوئے آنکھیں بھیگ جاتی ہیں۔

بھلائی دین و دنیا کی
نظامِ مصطفیٰ ﷺ اعلیٰ
ملے گا سب غلاموں کو
ہے جامِ مصطفیٰ ﷺ اعلیٰ
دلوں کو پاک کرتا ہے
کلامِ مصطفیٰ ﷺ اعلیٰ
ضمانت ہے شفاعت کی
پیامِ مصطفیٰ ﷺ اعلیٰ

☆

محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
تو رحمت جا بجا لکھا

Marfat.com

محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
تو دنیا کی بقا لکھا
محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
ہدایت کی ضیا لکھا

نبی کریم ﷺ کی سیرت پاک کا بیان محمد اقبال نجمی کی نعت کا پسندیدہ موضوع ہے اس حوالے سے انہوں نے آقا کریمؐ کے دامن، آپ کی باتیں، آپؐ کا بخشا ہوا انعام ان کو ایک ہی معنی میں استعمال کیا ہے مگر کہیں بھی ہمیں یہ احساس نہیں ہوتا کہ بات کو دہرایا گیا ہے بلکہ ہر بار اشعار میں تازہ کاری کے پہلو نمایاں ملتے ہیں۔ جیسے

سمندر علم و عرفاں کا
مری سرکارؐ کا دامن
ہمیں جذبِ یقیں دے گا
مری سرکارؐ کا دامن
محبت بہتریں دے گا
مری سرکارؐ کا دامن

☆

سنہری جالیاں دیکھوں
نظر سے دم بدم چوموں
جہاں سے آپؐ ہیں گذرے
میں وہ نقشِ قدم چوموں
ملے جو حاضری در کی
تو میں بابِ حرم چوموں

☆

جو سب کا ہی مداوا ہیں
انہی کی بات کرنے دو
جہانوں کا اُجالا ہیں
انہی کی بات کرنے دو
جو خالق کی تمنا ہیں
انہی کی بات کرنے دو

Marfat.com

محبت کا خلاصہ ہیں
انہی کی بات کرنے دو

محمد اقبال نجمی نے بہارِ نعت میں جہاں سیرتِ رسول ﷺ کو موضوع بنا کر بات کرنے کی کامیاب سعی کی ہے وہیں آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس پر بھی اسی طرح لکھا ہے، آپ ﷺ کی مبارک صورت کو تصور میں سجا کر سیرت کی بات کی ہے اور بعض جگہوں پر تو ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں جن سے صورت و سیرت کے درخشاں پہلو نمایاں ہو کر ہمارے سامنے جلوہ افروز ہوتے ہیں۔

محمد اقبال نجمی کی ان نعتوں میں دعائیں، التجائیں اور اُن کے دل کی صدائیں لفظوں کے قالب میں ڈھل کر اُن کے ساتھ ساتھ سفر کرتی ہیں اُن کی اس نعت کا قاری اس سفر میں اپنے آپ کو اتنا محو پاتا ہے کہ اس کی نظر کہیں لفظوں کی خوبصورتی کو دیکھتی ہے اور کبھی اس موضوعاتی تنوع میں کھو جاتی ہے۔

وہی ممدوحِ عالم ہیں
وہی انسانِ کامل ہیں
وہ مامن بے کسوں کے ہیں
ضمانت بے بسوں کے ہیں
یہ شانِ رنگ و بو اُن سے
چراغاں چار سو اُن سے
جیوں عشقِ محمد ﷺ میں
مروں عشقِ محمد ﷺ میں
دعا منظور ہو جائے
یہ دل پُر نور ہو جائے

بہارِ نعت کا مکمل مطالعہ کیا جائے تو ایسے نئے تجربات ہمارے سامنے آتے ہیں جن سے ابھی تک اردو ادب نا آشنا تھا اس دیارِ عشق میں اقبال نجمی جیسا عاشق ہی ایسی راہیں بنانے میں کامیاب ہو سکتا تھا۔ جس طرح شاعر کے لفظوں کی سچائی اور ان کا استعمال ان کے مفہوم کو تبدیل کر دیتا ہے بالکل اسی طرح ادب میں ایسا تجربہ جو اپنے اندر آگے بڑھنے کے وسیع امکانات رکھتا ہوں اسے قبولِ عامہ کی سند مل جاتی ہے۔ محمد اقبال نجمی نے نعت میں نئے تجربوں کی جو بنیاد رکھی ہے اسے یقیناً پذیرائی ملے گی کیونکہ اردو ادب میں اچھے تجربات کو ہمیشہ قدر کی نگاہوں سے دیکھا گیا ہے۔

☆☆☆

Marfat.com

قبا لولاک کی پہنے
محمد ﷺ مصطفٰے آئے

حبیبؐ کبریا وہ ہیں
شہِؐ ہر دوسرا وہ ہیں

وہی بدرالدجیٰؐ ٹھہرے
وہی شمس الضحیٰؐ ٹھہرے

وہی ہر درد کا درماں
وہی ہیں قبلہء ایماں

تمدّن آفریں وہ ہیں
شفیع المذنبیںؐ وہ ہیں

جہاں کے پیشوا وہ ہیں
سبھی کے نا خدا وہ ہیں

یہاں سے وہ کہاں پہنچے
ورائے لا مکاں پہنچے

Marfat.com

بہارِ زندگی اُنؐ سے
قرارِ بندگی اُنؐ سے

کرم کی ابتدا وہ ہیں
سخا کی انتہا وہ ہیں

ردا الفقر و فخری ہے
جو اُنؐ پر خوب جچتی ہے

سویرا آدمیتؑ کا
نمونہ ہیں شریعت کا

لطافت دیں بیانوں کو
حلاوت دیں زبانوں کو

ضیائے نورِ وحدت ہیں
دو عالم کی وہ زینت ہیں

سبھی پر مہرباں وہ ہیں
سبھی کے پاسباں وہ ہیں

Marfat.com

وہی طلعت بداماں ہیں
وہی شمعِ فروزاں ہیں

دلیلِ حجت و برہاں
وہ اپنی ذات میں قرآں

محامد ہیں عظیم اُنؐ کے
محاسن ہیں عمیم اُنؐ کے

منوّر ہے فضا اُنؐ سے
معطّر ہے ہوا اُنؐ سے

جہاں اُنؐ کا ، خدا اُنؐ کا
ہوا پورا کہا اُنؐ کا

ملی ہے تازگی اُنؐ سے
جہاں میں زندگی اُنؐ سے

محبت کی فضا بخشی
زمانے کو ضیا بخشی

Marfat.com

لکھا دل پر ہے نام اُنؐ کا
پڑھوں کلمہ مدام اُنؐ کا

کرم سب پر وہ کرتے ہیں
بھرم سب کا وہ رکھتے ہیں

وہ رفعت کے مکیں بھی ہیں
وہ نکہت کے امیں بھی ہیں

ڈھارس غم کے ماروں کی
وہ چھاؤں دل فگاروں کی

انہی سے رنگِ لالہ ہے
اُجالا ہی اُجالا ہے

انہی کا نور چھایا ہے
زمانا جگمگایا ہے

ازل کی صبح روشن ہیں
ابد کی شامِ پُر فن ہیں

Marfat.com

وہ مشکل کے سہارے ہیں
ہمیں جاں سے بھی پیارے ہیں

ضیائے خیر اُن سے ہے
بنائے خیر اُن سے ہے

وہ مثلِ ابرِ رحمت ہیں
عنایت ہیں ، سخاوت ہیں

زباں ہیں بے نواؤں کی
وہ برکھا ہیں عطاؤں کی

وہ لطفِ عام کرتے ہیں
بڑے اکرام کرتے ہیں

درِ سلطانِ دیں پاؤں
جمالِ دل نشیں پاؤں

عروجِ زندگی اُن سے
ہے ساری روشنی اُن سے

Marfat.com

وہ سب سے برگزیدہ ہیں
مزاج اُن کے حمیدہ ہیں

جو ذکرِ شاہِؐ دیں کرنا
اُنہیں نورِ مبیں کہنا

کوئی خوش رُو نہیں اُنؐ سا
دہن خوشبو بھرا اُنؐ کا

مکان و لا مکاں اُنؐ کے
زمین و آسماں اُنؐ کے

دلوں کو جگمگاتے ہیں
ہمیں اپنا بناتے ہیں

حیا اُنؐ کی عنایت ہے
ادا تزئینِ فطرت ہے

فضائے بیکراں اُنؐ کی
سجی ہے کہکشاں اُنؐ کی

Marfat.com

انہیں حسنِ ازل سمجھوں
انہیں جانِ ابد جانوں

زمیں پر عرش ہے اُن کا
بشکلِ گنبدِ خضریٰ

درِ خیر البشرؐ چاہوں
عنایت کی نظر چاہوں

وہی تجمیلِ یزداں ہیں
معینِ نوعِ انساں ہیں

وہ آقاؐ ہیں ، وہ مولا ہیں
وہ ماویٰ ہیں ، وہ ملجیٰ ہیں

بصد لطف و کرم آئے
ہمیں آداب سکھلائے

جمالِ فرشیاں اُنؐ سے
کمالِ عرشیاں اُنؐ سے

Marfat.com

وہ اسفل کو کریں احسن
بھریں یوں نور سے آنگن

ہوئے صحرا چمن اُنؐ سے
ہیں پتھر گل بدن اُنؐ سے

وہ خازن سب خزانوں کے
وہ صاحب سب زمانوں کے

انہی سے ہے زمیں روشن
تمدّن کی جبیں روشن

وہ نکتہ دانِ عالم ہیں
وہی بس جانِ عالم ہیں

جہاں کی رفعتیں اُنؐ سے
یقیں کی منزلیں اُنؐ سے

حصارِ عافیت ٹھہرے
وہ عالی مرتبت ٹھہرے

Marfat.com

نمودِ عالمِ امکاں
شعورِ عظمتِ انساں

سبھی جلووں کا ہیں عنواں
نجاتِ دہر کا ساماں

انہی کے فیض سے قطرے
سمندر ہو گئے سارے

شبِ اسریٰ کے دولہا ہیں
سرِ عرشِ معلّیٰ ہیں

شفیعِ عاصیاں وہ ہیں
انیسِ عارفاں وہ ہیں

وہی ہیں مقتدا سب کے
وہی ہیں پیشوا سب کے

زمانے پر عنایت کی
رہِ رشدِ ہدایت دی

Marfat.com

ستاروں پر جو چمکے ہیں
وہ نقشِ پا انہی کے ہیں

خدا کے راز داں وہ ہیں
ہمارے درمیاں وہ ہیں

وہ جن کا عزم ہے عالی
تمدّن کی بِنا ڈالی

دلوں کو پیار سے جوڑا
صفِ باطل کو ہے توڑا

مئے عرفان دیتے ہیں
دلوں میں پیار بھرتے ہیں

انہیں لطف و عطا کہنا
انہیں حسنِ سخا کہنا

وہی مخزن ہیں حکمت کا
وہی مظہر ہیں رافت کا

11/2/60

Marfat.com

وہی ممدوحِ عالم ہیں
وہی انسانِ کامل ہیں

نبوّت اُن کا ہے منصب
مروّت اُن کا ہے مشرب

عبادت اُن کا جادہ ہے
فقیرانہ لبادہ ہے

ازل کے وہ مبصّر ہیں
ابد کے وہ مبشّر ہیں

طبیعت میں توکّل ہے
تو عادت میں تحمّل ہے

سخن کی جان ہیں آقاؐ
قلم کی آن ہیں آقاؐ

محبت نام ہے اُنؐ کا
شفاعت کام ہے اُنؐ کا

Marfat.com

وہ مامن بے کسوں کے ہیں
ضمانت بے بسوں کے ہیں

ثنا اُنؐ کے لیے ساری
یہاں صبح و مسا جاری

قیام اُنؐ سے، دوام اُنؐ سے
جہاں کا اہتمام اُنؐ سے

انہی کا ہے سخن محکم
وہی اکرم، وہی اعظم

یہ شانِ رنگ و بو اُن سے
چراغاں چار سو اُن سے

حوالا معتبر اُن کا
سہارا معتبر اُن کا

ازل سے ہے کیا روشن
محمد ﷺ کا دیا روشن

Marfat.com

مجھے اذنِ ثنا بخشا
وظیفہ دلربا بخشا

شہِ ملکِ رسالت ہیں
وہ تنزیلِ بشارت ہیں

جہانوں کو اکائی دی
زمانوں کو بھلائی دی

قرینے عقل کے بخشے
دفینے علم کے بخشے

سفینے صدق کے بخشے
خزینے نور کے بخشے

جو اُن کے نطق سے نکلا
ہوا ہے حرف وہ سچا

نبیؐ کا عشق ہو حاصل
رہے کوئی نہ پھر مشکل

Marfat.com

انہی کا جب ملا سایا
لقب خیرالامم پایا

رسولِ رحمتِ اکرم
زباں دانِ ہمہ عالم

مری تہذیب کے آنگن
انہوں نے کر دیے روشن

جہاں میں آج تک آیا
کوئی اُن کا نہ ہم پایا

مرے آقا کرم کردیں
تو صحرا کو حرم کر دیں

ملائک اُن کے درباں ہیں
خلائق سب حدی خواں ہیں

حسینوں میں حسیں وہ ہیں
مکیں فخرِ زمیں وہ ہیں

Marfat.com

امامِ مرسلیں وہ ہیں
رسولِ آخریں وہ ہیں

مدینے میں اگر جاؤں
فرازِ نور میں دیکھوں

کرم کی سر زمیں وہ ہے
بھرم کی سر زمیں وہ ہے

وہاں کی دھوپ بھی اجلی
جو چمکے تو لگے ٹھنڈی

مواجہ کی فضا ساری
لگے جنّت سے بھی پیاری

وہی جائے اماں چاہوں
وہی اک آستاں چاہوں

وفورِ شوق کی دنیا
ہے میرے ذوق کی دنیا

Marfat.com

مدینے کی سحر دیکھوں
محبت کا نگر دیکھوں

بلائیں جو مدینے میں
مزہ ہے پھر ہی جینے میں

مجھے حرفِ دعا کر دیں
سزاوارِ ردا کر دیں

مجھے برگِ ثنا کر دیں
گلِ گردِ صدا کر دیں

مرے لب ہوں بیاں اُن کا
مرا دل آستاں اُن کا

ملی ہے چاندنی اُن سے
ملی ہے روشنی اُن سے

فضائیں سب منوّر ہیں
ہوائیں سب معطّر ہیں

Marfat.com

ہوئے پُر نور سینے ہیں
ملے ہم کو قرینے ہیں

شہِ دنیا و دیں وہ ہیں
ظہورِ اوّلیں وہ ہیں

وہ بخشش کا ہمالہ ہیں
وہ ہر غم کا ازالہ ہیں

مکرّم نام ہے اُن کا
معظّم نام ہے اُن کا

وہ روحوں کی تمازت ہیں
وہ سینوں کی حرارت ہیں

انہیں جلوہ نما دیکھوں
نہ اُن سا دوسرا دیکھوں

انہی کا فیض ہے جاری
رہے اک کیف سا طاری

Marfat.com

میں اُن کے خواب ہی سوچوں
میں اُن کی دید میں جاگوں

نگینہ دستِ قدرت کا
خزینہ ہیں وہ اُمت کا

محبت آپؐ کی پیہم
عنایت کا حسیں سنگم

فقط دیدارِ آلِ حضرت
علاجِ دیدۂ پُر نم

بسا دل میں مدینہ ہے
بچا نظروں میں طیبہ ہے

رہوں شہرِ محبت میں
بسوں جا کے میں جنّت میں

مرا روشن کریں سینہ
ملے معراج کا زینہ

Marfat.com

محبت کا نگر دیکھوں
درِ خیرالبشرؐ دیکھوں

محیطِ عالمِ ہستی
مدینہ نور کی بستی

نہ کوئی رہ گذر چاہوں
درِ خیرالبشرؐ چاہوں

فضائیں پیار کی بخشیں
ہوائیں پیار کی بخشیں

وہ ہیں معراجِ انسانی
محبت اُن کی لافانی

پناہیں مل گئیں ہم کو
ردائیں مل گئیں ہم کو

مکان و لا مکاں چمکے
زمیں اور آسمان چمکے

Marfat.com

کھلا چہرہ وہ قرآنی
ملی ذرّوں کو تابانی

کھلے جب در رسالت کے
چھٹے بادل جہالت کے

ہوئے دل پُر یقین سب کے
ہوئے لہجے حسیں سب کے

وہی ہیں مہرباں سب کے
وہی منزل نشاں سب کے

نقیبِ عظمتِ انساں
خطیبِ وادیء فاراں

فروغِ گلشنِ امکاں
وہی سرمایہ ء ایماں

ہمارے وہ ، اُنہی کے ہم
وہی ہیں عزتِ آدم

Marfat.com

وہ گلشن کے گلِ چیدہ
خدائی اُن کی گرویدہ

وہ حکمت کا ہیں آئینہ
وہ رافت کا ہیں گنجینہ

انہیں میں رہنما لکھوں
انہیں میں مدعا بھیجوں

امیرِ کارواں وہ ہیں
کرم کا آسماں وہ ہیں

وہ دلکش نعمتیں لائے
جلو میں رحمتیں لائے

سکھایا ہے مجھے جینا
دلوں کو کر دیا بینا

زرِ لطف و عطا پاؤں
شفاعت کی ردا پاؤں

Marfat.com

اگر اُن کا اشارا ہو
تو یہ قطرہ بھی دریا ہو

میں جب بھی حشر میں بھاگوں
انہی کا سائباں ڈھونڈوں

کریمی کا وہ پیکر ہیں
سخاوت کا وہ مظہر ہیں

ہمیں بخشا اُجالا ہے
جہالت سے نکالا ہے

شعورِ عظمتِ انساں
وہ اپنی ذات میں قرآں

تمدّن آفریں وہ ہیں
امام المرسلینؐ وہ ہیں

انہی کے اسم کی خوشبو
جہانوں میں ملے ہر سو

Marfat.com

وہ رحمت ہیں، وہ شفقت ہیں
وہ تفسیرِ محبت ہیں

وہی ماہِ صفا بھی ہیں
وہی مہرِ حرا بھی ہیں

وہ زلفِ عنبریں مہکی
نگاہِ نور بیں چمکی

نظامِ زندگی بدلا
مقامِ بندگی بدلا

وہ چمکا چاند سا چہرہ
اندھیرا چھٹ گیا سارا

چلے منزل کو کل عالم
اُٹھا کے آپؐ کا پرچم

کھلا پردہء وحدت ہے
زمانہ محوِ حیرت ہے

Marfat.com

رواں ہے کارواں اُن سے
ملے کون و مکاں اُن سے

جمالِ شاہِ والا ہے
اُجالا ہی اُجالا ہے

وہی ظلِّ الٰہی ہیں
وہی حق کی گواہی ہیں

وہی ہیں معنیٔ قرآں
وہی ہیں پیکرِ ایماں

وہی ہیں فیض کا چشمہ
وہی والشمس کا جلوہ

وہی جانِ طریقت ہیں
وہی روحِ شریعت ہیں

وہی ہیں نازشِ ملّت
انہی سے بارشِ رحمت

Marfat.com

وہی شاہِ دو عالم ہیں
وہی نورِ مکرّم ہیں

وہی ہیں رہبرِ اعظم
انہی سے عزتِ آدم

وہی قلزم ہیں شفقت کے
وہی مخزن ہیں حکمت کے

نمودِ عالمِ امکاں
عرب کے وہ گلِ خنداں

وہی مہرِ صفا ٹھہرے
وہی قبلہ نما ٹھہرے

ہمارے مدعا وہ ہیں
ہمارے منتہا وہ ہیں

کیا ہے لطف یوں جاری
دیا ہے کیفِ سر شاری

Marfat.com

وہی حجت ، وہی برہاں
نجاتِ دہر کا ساماں

خوشا دینِ مبیں لائے
جلو میں حکمتیں لائے

ہمیں جینا سکھایا ہے
دلوں سے ڈر بھگایا ہے

محبت عام کر دی ہے
نحوست خام کر دی ہے

محبت کے گلِ زیبا
ہمارے مالک و مولا

وہ ہیں خاور خیالوں کے
وہ ہیں جوہر مقالوں کے

وہ ہیں رنگیں ادا والے
وہ ہیں گلگوں قبا والے

Marfat.com

محمد مصطفیٰ ﷺ اعلیٰ
حبیبِ خالقِ یکتا

ہیں اُن کے حرف سب سچے
ہیں اُن کے عکس بھی اچھے

انہیں میں حرزِ جاں پاؤں
انہیں میں جاوداں پاؤں

انہیں بحرِ کرم لکھوں
انہیں میں محترم لکھوں

انہیں نورِ سحر لکھوں
انہیں خیر البشر لکھوں

جیوں عشقِ محمد ﷺ میں
مروں عشقِ محمد ﷺ میں

دعا منظور ہو جائے
یہ دل پُر نور ہو جائے

Marfat.com

محمد ﷺ مصطفیٰ آئے
محبت کا چمن مہکا

محمد ﷺ مصطفیٰ آئے
اخوت کا چمن مہکا

محمد ﷺ مصطفیٰ آئے
نبوّت کا چمن مہکا

حرا سے آپؐ جب اُترے
رسالت کا چمن مہکا

جو پہنچے مسجدِ اقصیٰ
امامت کا چمن مہکا

گئے جب عرشِ اعلیٰ پر
فضیلت کا چمن مہکا

تلاوت کی جو قرآں کی
فصاحت کا چمن مہکا

Marfat.com

چلے جب ثور کی جانب
رفاقت کا چمن مہکا

مدینے کو جو ہجرتؐ کی
اخوت کا چمن مہکا

دیا درسِ محبت جب
لطافت کا چمن مہکا

ہوئی جب بیعتِ رضواں
عقیدت کا چمن مہکا

ملی نسبت جو آقاؐ کی
تو عزت کا چمن مہکا

امین و محتشم آئے
صداقت کا چمن مہکا

سکونِ قلب جو پایا
تو چاہت کا چمن مہکا

Marfat.com

ہوئی چشمِ عنایت جب
شفاعت کا چمن مہکا

غلاموں کو اماں بخشی
قیادت کا چمن مہکا

بنے جب مالکِ کوثر
فضیلت کا چمن مہکا

خدا نے جب قسم کھائی
عبادت کا چمن مہکا

اُجالے ہو گئے ہر سو
ہدایت کا چمن مہکا

اُٹھا ابرِ نوازش جب
سکینت کا چمن مہکا

دیا جب آخری خطبہ
بلاغت کا چمن مہکا

Marfat.com

بہارِ حسنِ احمد ﷺ سے
ملی گلشن کو ہے نکہت

دعا رقصاں لبوں پر ہے
ملے سرکارؐ کی قربت

بہارِ زندگی پاؤں
پڑھوں جب آپؐ کی سیرت

کوئی ادنیٰ یا اعلیٰ ہے
سبھی پر بیکراں شفقت

نہیں ثانی کوئی اُن کا
ہے اُن کی بے بدل رحمت

رواں ہے فیض کا چشمہ
زمانے پر عیاں عظمت

سرِ تسلیم خم نجمی
زباں پر آپؐ کی مدحت

Marfat.com

سخی وہ ہیں ، غنی وہ ہیں
نشانِ روشنی وہ ہیں

مثالِ سادگی وہ ہیں
کمالِ بندگی وہ ہیں

سراپا لطف ہیں آقاؐ
جہاں کی دلکشی وہ ہیں

وہی ہمدم ، وہی مونس
جوازِ زندگی وہ ہیں

وہ حق سے آگہی بخشیں
کرم اور دوستی وہ ہیں

انہی سے دل فروزاں ہوں
مری تو ہر خوشی وہ ہیں

نظیر اُن کی کہاں نجمی
دلوں کی چاندنی وہ ہیں

Marfat.com

انہی کا اب چلے سکّہ
انہی کا اب چھڑے قصّہ

انہی کے ذکر سے جلسہ
انہی کے نام سے میلہ

انہی کا پاک ہے اُسوہ
انہی کا ہر طرف شہرہ

انہی کا آخری خطبہ
ہے سب سے بہتریں نسخہ

اخوت بھی مروّت بھی
انہی کی ذات کا حصّہ

بڑھا ہے اس زمانے میں
انہی سے خیر کا رتبہ

وہی منزل دکھاتے ہیں
بناتے ہیں وہی رستہ

Marfat.com

اُدھر اُٹھے نظر میری
جدھر جلوہ محمد ﷺ کا

نظر کے سامنے کر دے
خدا روضہ محمد ﷺ کا

ملے ہے جو بھی دنیا کو
ملے صدقہ محمد ﷺ کا

نہ ثانی ہے نہ ہو گا اب
کوئی پیدا محمد ﷺ کا

قیامت تک رہے جاری
یونہی چرچا محمد ﷺ کا

شفاعت برملا ہو گی
یہ ہے وعدہ محمد ﷺ کا

زباں کیسے کرے گی یہ
بیاں رتبہ محمد ﷺ کا

Marfat.com

زمیں سے آسماں تک ہے
مری سرکارؐ کا چرچا

فرازِ آسماں تک ہے
مری سرکارؐ کا چرچا

مکاں سے لا مکاں تک ہے
مری سرکارؐ کا چرچا

نہ حد کوئی وہاں تک ہے
مری سرکارؐ کا چرچا

بتاؤں کیا کہاں تک ہے
مری سرکارؐ کا چرچا

خموشی سے بیاں تک ہے
مری سرکارؐ کا چرچا

ازل سے ہر زماں تک ہے
مری سرکارؐ کا چرچا

Marfat.com

دو عالم میں سمائی جو
وہ خوشبو کیا سہانی ہے

سبھی کے دل کو بھائی جو
وہ خوشبو کیا سہانی ہے

درِ اقدس سے آئی جو
وہ خوشبو کیا سہانی ہے

کرے ہے رہنمائی جو
وہ خوشبو کیا سہانی ہے

کرم ہے انتہائی جو
وہ خوشبو کیا سہانی ہے

بہاروں میں بسائی جو
وہ خوشبو کیا سہانی ہے

پیا کے در سے آئی جو
وہ خوشبو کیا سہانی ہے

Marfat.com

خدائی میں جو یکتا ہیں
انہی کی بات کرنے دو

جو سب کا ہی مداوا ہیں
انہی کی بات کرنے دو

جہانوں کا اُجالا ہیں
انہی کی بات کرنے دو

جو خالق کی تمنّا ہیں
انہی کی بات کرنے دو

محبت کا خلاصہ ہیں
انہی کی بات کرنے دو

شبِ غم میں سویرا ہیں
انہی کی بات کرنے دو

سرِ عرشِ معلّی ہیں
انہی کی بات کرنے دو

Marfat.com

محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
سرِ عرشِ علیٰ لکھا

محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
تو رحمت جا بجا لکھا

محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
تو دنیا کی بقا لکھا

محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
ہدایت کی ضیا لکھا

محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
وہیں خیرالورا لکھا

محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
زمانے کی حیا لکھا

محمد ﷺ مصطفیٰ لکھا
کرم کی ہے گھٹا لکھا

Marfat.com

چراغِ مصطفیٰ ﷺ چاہو
کہو صلِّ علیٰ ہر دم

نبیؐ کا نقشِ پا چاہو
کہو صلِّ علیٰ ہر دم

وسیلہ اور دعا چاہو
کہو صلِّ علیٰ ہر دم

شفاعت کی ردا چاہو
کہو صلِّ علیٰ ہر دم

مشیّت کی رضا چاہو
کہو صلِّ علیٰ ہر دم

محبت کی ادا چاہو
کہو صلِّ علیٰ ہر دم

مدینے کی فضا چاہو
کہو صلِّ علیٰ ہر دم

Marfat.com

جہانِ حسن کی ثروت
نبیؐ رحمت کی سیرت میں

خلوص و درد کی لذّت
نبیؐ رحمت کی سیرت میں

نظامِ دہر کی طاقت
نبیؐ رحمت کی سیرت میں

بہارِ خلد کی شوکت
نبیؐ رحمت کی سیرت میں

خیال و فہم کی حکمت
نبیؐ رحمت کی سیرت میں

خلوص و مہر کی نکہت
نبیؐ رحمت کی سیرت میں

دیارِ عشق کی دولت
نبیؐ رحمت کی سیرت میں

Marfat.com

نشانِ جادہء منزل
وہی افکار کا حاصل

دلیلِ عظمتِ انساں
وہی ہیں علم میں کامل

چھپاتے ہیں وہ عیبوں کو
مٹاتے ہیں وہی مشکل

وہی روحِ زماں ٹھہرے
وہی ہیں پیار کا حاصل

سہارے آپؐ کے چل کر
سفینے پا گئے ساحل

ازل سے جستجو جن کی
انہی کا حسن ہے کامل

وہی داتا سبھی کے ہیں
انہی کے ہیں سبھی سائل

Marfat.com

وہی ہیں ساقیء کوثر
وہی ہیں ہادی و رہبر

وہی ہیں حسن کا مظہر
انہی سے دلکشا منظر

انہی کا نام جب آیا
ہوئی دستک درِ دل پر

پناہِ بے کساں وہ ہیں
وہی ہیں شافعء محشر

پلایا آپؐ نے آ کر
مئے توحید کا ساغر

ہوا مخلوق میں اشرف
انہی سے خاک کا پیکر

وہی ہیں نورِ حق نجمی
وہی ہیں طاہر و اطہر

Marfat.com

سحر کی روشنی ماتھا
تو عارض ہیں گلِ لالہ

صباحت سے مزیّن ہے
محمد ﷺ کا رخِ زیبا

دلوں پر حکمراں سب کے
یتیمِ وادیء بطحا

وہ میرے عشق کا حاصل
وہی ہیں حشر میں سایا

ہے جو حسن دنیا میں
انہی کے نور کا غازہ

وہ رازِ خِلقتِ ہستی
وہی تخلیق کا منشا

شہنشاہِ جہاں نجمی
مکینِ گنبدِ خضرا

Marfat.com

وہ لائے نورِ عرفانی
ملی جلووں کو تابانی

وہ اپنی ذات میں یکتا
نہیں اُن کا کوئی ثانی

انہیں ہی زیب دیتی ہے
دو عالم کی جہاں بانی

حدودِ اثر میں اُن کے
جہاں بھر کی ہے سلطانی

نمازِ عشق پڑھتے ہی
بڑھے ہے جوشِ ایمانی

انہی کو رب نے بخشی ہے
زمانے کی نگہبانی

گلابِ جاں کو مہکائے
محبت اُن کی لاثانی

Marfat.com

محبت بہتریں دے گا
مری سرکارؐ کا دامن

ہمیں جذبِ یقیں دے گا
مری سرکارؐ کا دامن

مٹائے حشر کی گرمی
مری سرکارؐ کا دامن

لٹائے حِکم کے موتی
مری سرکارؐ کا دامن

گمانوں سے نکالے گا
مری سرکارؐ کا دامن

پناہوں میں یہ رکھے گا
مری سرکارؐ کا دامن

سمندر علم و عرفاں کا
مری سرکارؐ کا دامن

Marfat.com

محبت میں بساتی ہیں
مری سرکارؐ کی باتیں

جہالت کو مٹاتی ہیں
مری سرکارؐ کی باتیں

ہمیں انساں بناتی ہیں
مری سرکارؐ کی باتیں

دلوں کو جگمگاتی ہیں
مری سرکارؐ کی باتیں

سبھی پردے اُٹھاتی ہیں
مری سرکارؐ کی باتیں

بتِ باطل گراتی ہیں
مری سرکارؐ کی باتیں

اُجالوں میں یہ لاتی ہیں
مری سرکارؐ کی باتیں

Marfat.com

رہینِ قسمتِ گوہر
عنایت کی نظر ہم پر

نصیبہ کھل گیا اپنا
ہوئی دستک درِ دل پر

پلائیں گے ہمیں ساقی
ملیں گے جب لبِ کوثر

نبیؐ رحمت کا آنا ہے
عطائے خالقِ اکبر

ستارے مہر و مہ سارے
انہی کے نور کے مظہر

وسیلہ مل گیا اُن کا
کھلا اُمّید کا دفتر

کوئی محروم نہ جائے
فقط ایسا وہی ہے در

Marfat.com

مٹائیں گے وہ رنج و غم
بکھرنے وہ نہیں دیں گے

کرن جو مانگنے آئے
اسے مہرِ مبیں دیں گے

کوئی پتھر بھی آ جائے
تو کردارِ نگیں دیں گے

شفاعت کا علم ہم کو
شفیع المذنبینؐ دیں گے

مجھے سجدے لٹانے کو
مدینے کی زمیں دیں گے

بلاوا مجھ کو آئے گا
جگہ اپنے قریں دیں گے

بہارؔ نعت لکھنے پر
مجھے جامِ یقیں دیں گے

Marfat.com

چلی ہے پیار پروائی
گھٹا رحمت کی ہے چھائی

لیا جو نام طیبہ کا
مری پھر آنکھ بھر آئی

لبوں پر نام جو آیا
نبیؐ کی یاد ہے آئی

درِ شاہِ اُممؐ سے ہی
ملے سب کو ہی دارائی

جنوں عشقِ محمد ﷺ کا
ہے جیسے روشنی پائی

ہوئی ہونٹوں کو جب جنبش
ملی ذرّوں کو گویائی

زمانے کو ملی نجمی
محمد ﷺ کی مسیحائی

Marfat.com

اندھیرے چھٹ گئے سارے
یہاں پھیلی سحر روشن

جہاں میں نور بانٹے ہے
ردا خیرالبشرؐ روشن

نگاہِ لطف جب اُٹھی
ہوئے سارے نگر روشن

کتابِ سیرتِ اطہر
سے ہوتی ہے نظر روشن

درودِ پاک پڑھنے سے
رہیں ہم عمر بھر روشن

نبیؐ کی یاد میں میری
ہوئی ہے چشمِ تر روشن

ہوائے کوئے طیبہ دے
مجھے کوئی خبر روشن

Marfat.com

چمکتے ہیں جو طیبہ ہیں
ستارے جا کے دیکھوں گا

شفاعت کے جو ہوتے ہیں
اشارے جا کے دیکھوں گا

فرازِ عرش کے جھکتے
کنارے جا کے دیکھوں گا

وہاں رحمت کے سب بہتے
میں دھارے جا کے دیکھوں گا

میں جذبہ شوق کے سارے
نظارے جا کے دیکھوں گا

کھلے جو کتنی صدیوں سے
شمارے جا کے دیکھوں گا

برستے پھول چننے کو
دوارے جا کے دیکھوں گا

Marfat.com

جہاں میں روشنی اُن سے
ملے آسودگی اُن سے

وہی سوچوں کا ہیں محور
نظر میں تازگی اُن سے

میں رسوا تھا زمانے میں
یہ عزت ہے ملی اُن سے

انہی کی تابشیں پائیں
ملی ہے ہر خوشی اُن سے

وہی نسخہ شفا لائے
مٹی ہے تشنگی اُن سے

سہانے ہو گئے منظر
کھلی ہے چاندنی اُن سے

حریمِ عرش میں نجمی
ہے ساری دلکشی اُن سے

Marfat.com

دو عالم کا اُجالا ہے
نبیؐ کی پاک صورت میں

رخِ آدم کی رعنائی
نبیؐ کی پاک نکہت میں

مرا رستہ مری منزل
نبیؐ کی پاک سیرت میں

ملے آنکھوں کو ٹھنڈک بھی
نبیؐ کی پاک چاہت میں

سکوں دل کو میسّر ہو
نبیؐ کی پاک جنت میں

برستا نور ہے پیہم
نبیؐ کی پاک صحبت میں

مری معراج ہے نجمی
نبیؐ کی پاک سنّت میں

Marfat.com

مقامِ مصطفیٰؐ اعلیٰ
ہے نامِ مصطفیٰؐ اعلیٰ

بھلائی دین و دنیا کی
نظامِ مصطفیٰؐ اعلیٰ

ملے گا سب غلاموں کو
ہے جامِ مصطفیٰؐ اعلیٰ

دلوں کو پاک کرتا ہے
کلامِ مصطفیٰؐ اعلیٰ

گناہوں کو مٹاتا ہے
سلامِ مصطفیٰؐ اعلیٰ

فقیری میں تونگر ہے
غلامِ مصطفیٰؐ اعلیٰ

ضمانت ہے شفاعت کی
پیامِ مصطفیٰؐ اعلیٰ

Marfat.com

غموں کو جو مٹانا ہے
کہو صلِ علیٰ مل کر

جو بگڑی کو بنانا ہے
کہو صلِ علیٰ مل کر

چراغِ دل جلانا ہے
کہو صلِ علیٰ مل کر

درِ رحمت جو پانا ہے
کہو صلِ علیٰ مل کر

مدد کو گر بلانا ہے
کہو صلِ علیٰ مل کر

جو ہوش اپنا لٹانا ہے
کہو صلِ علیٰ مل کر

جو اُن کے پاس جانا ہے
کہو صلِ علیٰ مل کر

Marfat.com

انہیں جب بھی پکارا ہے
ملا مجھ کو سہارا ہے

پڑی جس پر نظر اُن کی
چمکتا وہ ستارا ہے

وہی دو نیم ہو جائے
جدھر ہوتا اشارہ ہے

بھٹکتے تھے اندھیروں میں
اُجالوں نے پکارا ہے

ہمیں نزدیک لائے ہیں
محبت سے سنوارا ہے

نگاہِ لطف ڈالی ہے
بصارت کو نکھارا ہے

بُلا لیجیے ہمیں در پر
کہاں دوری گوارا ہے

Marfat.com

مدینہ ہے مری جنت
وہ خاکِ محترم چوموں

سنہری جالیاں دیکھوں
نظر سے دم بدم چوموں

جلوں جب سوزِ فرقت میں
تو اپنی چشمِ نم چوموں

جہاں سے آپؐ ہیں گذرے
میں وہ نقشِ قدم چوموں

ملے جو حاضری در کی
تو میں بابِ حرم چوموں

پلائیں جس سے وہ ساغر
میں وہ دستِ کرم چوموں

جو لکھے نعت آقاؐ کی
قسم سے وہ قلم چوموں

Marfat.com

وہی ذکرِ حسین ہر دم
رہے لب پر رواں کیسے

دلوں میں بھی ، نظر میں بھی
بسا ہے اک جہاں کیسے

بدلتے ہیں اشارے سے
زمیں کیسے ، زماں کیسے

وہی ہوتا ہے جو کہہ دیں
وہاں پر کب ، کہاں کیسے

نظر آتا ہے گردِ رہ
فرازِ آسماں کیسے

ہوا ذکرِ حسین اُن کا
زباں پر مہرباں کیسے

بتا نجمی ملے ہم کو
وہ میرِ کارواں کیسے

Marfat.com

نبیؐ کی ذاتِ والا کو
یہاں مختار رکھا ہے

نشاں عظمت کا دنیا میں
وہی کردار رکھا ہے

مشامِ ذہن کی خاطر
انہیں گلزار رکھا ہے

خدا نے ذکرِ احمد ﷺ سے
ہمیں ضو بار رکھا ہے

کرم ہے کس قدر اُن کا
مجھے بیدار رکھا ہے

مئے حبِّ نبیؐ سے دل
سدا سرشار رکھا ہے

ملے کچھ دید کا شربت
کہاں سرکارؐ رکھا ہے

Marfat.com

ملے دیدار کی لذّت
نبیؐ کی پاک سیرت میں

بہاروں کی ملے دعوت
نبیؐ کی پاک سیرت میں

وفا کے پھول کی رنگت
نبیؐ کی پاک سیرت میں

خیال و فہم کی حکمت
نبیؐ کی پاک سیرت میں

شہِ انوار کی جنت
نبیؐ کی پاک سیرت میں

جہانِ عشق کی دولت
نبیؐ کی پاک سیرت میں

ملے گی پیار کی صحبت
نبیؐ کی پاک سیرت میں

Marfat.com

وہی نورِ ہدایت ہیں
وہی ہیں رہبرِ اعظم

وہی جانِ بہاراں ہیں
وہی ہیں پیار کی شبنم

وہی ہر درد کے درماں
وہی ہر زخم کے مرہم

وہی ہیں مخزنِ حکمت
وہی ہیں عظمتِ آدم

وہی ہیں ساقیء کوثرؐ
وہی ہیں والیء زمزم

وہی شانِ رسولاں ہیں
وہی ہیں مرسلِؐ خاتم

وہ ہر اک بات میں سچے
ہے اُن کا قول ہر محکم

Marfat.com

جہاں میں دلکشی لائے
امام المرسلینؐ آقاؐ

حدیثِ دلبری لائے
امام المرسلینؐ آقاؐ

محبت اور خوشی لائے
امام المرسلینؐ آقاؐ

نجاتِ اُخروی لائے
امام المرسلینؐ آقاؐ

علومِ باطنی لائے
امام المرسلینؐ آقاؐ

نظامِ ظاہری لائے
امام المرسلینؐ آقاؐ

متاعِ زندگی لائے
امام المرسلینؐ آقاؐ

Marfat.com

سرورِ سروری لائے
شفیع المذنبین آقا

یقیں اور آگہی لائے
شفیع المذنبین آقا

نمودِ عاشقی لائے
شفیع المذنبین آقا

رضا اور رہبری لائے
شفیع المذنبین آقا

نویدِ بہتری لائے
شفیع المذنبین آقا

بڑی آسودگی لائے
شفیع المذنبین آقا

چراغِ راستی لائے
شفیع المذنبین آقا

Marfat.com

حصارِ عاجزی لائے
سراج السالکینؒ آقاؐ

عطا کی چاندنی لائے
سراج السالکینؒ آقاؐ

کرم اور دوستی لائے
سراج السالکینؒ آقاؐ

وقارِ زندگیء لائے
سراج السالکینؒ آقاؐ

جلو میں روشنی لائے
سراج السالکینؒ آقاؐ

حصارِ عاجزی لائے
سراج السالکینؒ آقاؐ

علومِ آگہی لائے
سراج السالکینؒ آقاؐ

Marfat.com

دوامِ زندگی لائے
وہ ختم المرسلینؐ آقاؐ

کمالِ بندگی لائے
وہ ختم المرسلینؐ آقاؐ

پیامِ روشنی لائے
وہ ختم المرسلینؐ آقاؐ

خرامِ دلبری لائے
وہ ختم المرسلینؐ آقاؐ

مقامِ خواجگی لائے
وہ ختم المرسلینؐ آقاؐ

کلامِ آگہی لائے
وہ ختم المرسلینؐ آقاؐ

سلام اور دوستی لائے
وہ ختم المرسلینؐ آقاؐ

Marfat.com

چراغِ مصطفیٰؐ مانگو
مشیّت کی رضا مانگو

عبادت پر نہ اتراؤ
شفاعت کی ردا مانگو

حصارِ وہم کو توڑو
وسیلہ اور دعا مانگو

سند فردوس کی لے لو
نبیؐ کا نقشِ پا مانگو

سکونِ دل جو چاہتے ہو
درِ خیرالوریٰؐ مانگو

دلوں میں نور جو بھر دے
وہی شمعِ ھدیٰ مانگو

جسے سب انبیاء چاہیں
وہی نورِ ضیا مانگو

Marfat.com

انہیں ہی محترم لکھنا
انہیں ہی محتشم لکھنا

سبوئے جاں میں جو چھلکا
وہ دریائے کرم لکھنا

رضائے حق اسی میں ہے
کہ مدحت دم بدم لکھنا

سوادِ ہجر میں رہ کر
دعا با چشمِ نم لکھنا

گزرتا وقت بھی ٹھہرے
وہ اُٹھے جب قدم لکھنا

یقیں کی روشنی وہ ہیں
انہیں اپنا بھرم لکھنا

بڑھائیں شان جتنا بھی
مگر پھر بھی ہے کم لکھنا

Marfat.com

محبت سے اڑی لے کر
ہوا نعتِ محمد ﷺ کو

بڑا محبوب رکھتا ہے
خدا نعتِ محمد ﷺ کو

بنایا حرزِ جاں میں نے
سدا نعتِ محمد ﷺ کو

سمجھتا ہوں میں دنیا میں
ضیا نعتِ محمد ﷺ کو

دعا کا ہے دیا رتبہ
عطا نعتِ محمد ﷺ کو

سمجھ لے اپنی بخشش کی
ردا نعتِ محمد ﷺ کو

محبت سے سموتی ہے
فضا نعتِ محمد ﷺ کو

Marfat.com

سبھی دل میں بٹھانی ہیں
مجھے سرکارؐ کی باتیں

لبوں پر اب سجانی ہیں
مجھے سرکارؐ کی باتیں

بڑوں کو بھی بتانی ہیں
مجھے سرکارؐ کی باتیں

عمل میں اپنے لانی ہیں
مجھے سرکارؐ کی باتیں

یہ بچّوں کو سکھانی ہیں
مجھے سرکارؐ کی باتیں

جہاں بھر کو بتانی ہیں
مجھے سرکارؐ کی باتیں

یہ حرزِ جاں بنانی ہیں
مجھے سرکارؐ کی باتیں

Marfat.com

نبیؐ خیرالبشرؐ پایا
کہو سب مرحبا مل کر

عقیدت کا گھر چمکا
کہو سب مرحبا مل کر

محبت کا اثر دیکھا
کہو سب مرحبا مل کر

ملا ہے کیا ثمر اچھا
کہو سب مرحبا مل کر

مبارک تھا سفر کتنا
کہو سب مرحبا مل کر

مجھے عرضِ ہنر آیا
کہو سب مرحبا مل کر

سماعت کا نگر جاگا
کہو سب مرحبا مل کر

Marfat.com

انہی کی آرزو کرنا
اُنہی کی جستجو کرنا

چلو تم اُنؐ کے رستے پر
جو خود کو سرخرو کرنا

اُنہی کے پاک اُسوہ سے
منور کو بکو کرنا

کرم کی بارشیں آقاؐ
مرے اب چار سو کرنا

اُنہی کی یاد میں بسنا
دلوں کو مشکبو کرنا

اُنہی کے پیار میں جینا
محبت سے وضو کرنا

حدیثِ مصطفیٰؐ پڑھنا
یوں اُنؐ سے گفتگو کرنا

Marfat.com

سدا قرطاسِ دل پر تم
محمد ﷺ ہی رقم کرنا

وہ در جب سامنے آئے
تو سر اپنا یہ خم کرنا

سدا دہلیز پر اُن کی
سلام اے چشمِ نم کرنا

شہنشاہِ مدینہ کا
تصور دم بدم کرنا

مسلمانانِ عالم کا
سدا اونچا علم کرنا

تھمے رفتارِ دوراں پھر
نظر شاہِ اُمم کرنا

شفاعت کی ردا دینا
مرے آقاؐ کرم کرنا

Marfat.com

جہاں کے ملجا و ماوی
اُنہی کا ہر طرف چرچا

وہی ہیں خُلق کی خوشبو
وہی ہیں فیض کا دریا

جہاں میں ہر کوئی مانگے
اُنہی کے پیار کا سایا

وہی تسکینِ جاں ٹھہرے
اُنہی کا ہر کوئی شیدا

اُنہی کے نقشِ پا میں ہی
مقامِ بندگی پایا

سراپا حسن کے پیکر
کوئی اُنؐ سا کہاں آیا

بہارِ گلشنِ عالم
مری اُمّید کا تارہ

Marfat.com

محبت مانگنا اُنؐ سے
شفاعت مانگنا اُنؐ سے

سراپائے مروّت ہیں
ہدایت مانگنا اُنؐ سے

نحیفوں کی وہ طاقت ہیں
شجاعت مانگنا اُنؐ سے

وہ ہیں توحید کے قلزم
اطاعت مانگنا اُنؐ سے

جہاں کے سید و سرور
سیادت مانگنا اُنؐ سے

بنائے عالمِ امکاں
نجابت مانگنا اُنؐ سے

حبیبؐ خالقِ اکبر
قرابت مانگنا اُنؐ سے

Marfat.com

انہیں جلوہ فشاں دیکھوں
میں رشکِ آسماں دیکھوں

بسے ہے جو خیالوں میں
وہ اُلفت کا نشاں دیکھوں

مدینہ جس کو کہتے ہیں
وہی جائے اماں دیکھوں

چلے جو نیک راہوں پر
وہ میرِ کارواں دیکھوں

کروں میں جان یہ صدقے
جو اُن کا آستاں دیکھوں

نبیؐ رحمت کے روضے کو
قریب لا مکاں دیکھوں

انہی کی ذات کو نجمی
شفیعِ عاصیاں دیکھوں

Marfat.com

کیا ہمسر ستاروں کا
حرا کے چاند نے آ کر

اُجالے ہر طرف بانٹے
حرا کے چاند نے آ کر

مٹائی تیرگی ساری
حرا کے چاند نے آ کر

درِ انوار سب کھولے
حرا کے چاند نے آ کر

سخا کے باب بھی کھولے
حرا کے چاند نے آ کر

زمیں کو آسماں بخشا
حرا کے چاند نے آ کر

دیا سب کو ہی نور اپنا
حرا کے چاند نے آ کر

Marfat.com

مبارک نام سے اُنؐ کے
ملی راہِ حقیقت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
چلی رسمِ محبت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
ملا نورِ عبادت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
لبوں پر بھی حلاوت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
جلی شمعِ ہدایت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
ملی دل کو سکینت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
دلوں میں بھی بشاشت ہے

Marfat.com

مبارک نام سے اُنؐ کے
ملا یہ خوانِ نعمت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
ہوا فیضانِ رحمت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
ملا پیغامِ راحت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
بنا لفظِ محبت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
ملا نورِ فضیلت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
سجا درسِ ہدایت ہے

مبارک نام سے اُنؐ کے
کھلا رنگِ بلاغت ہے

Marfat.com

وہی ذاتِ مقدّس ہے
وہی ذاتِ گرامی ہے

وہی تسکینِ عالم ہے
وہی لطفِ دوامی ہے

وہی تکوین کا منشا
اُنہی سے شادکامی ہے

وہی سلطانِ بطحا ہیں
اُنہی کو ہر سلامی ہے

یہ میرا ناز ہے مجھ کو
ملی اُن کی غلامی ہے

مکرّم بھی ، معظّم بھی
اُنہی کا نامِ نامی ہے

محافظ ذات اپنوں کی
وہ غیروں کی بھی حامی ہے

Marfat.com

وہ گلزارِ ارم پاؤں
زمینِ محترم پاؤں

لکھوں اسمِ محمد ﷺ جب
تو بارانِ کرم پاؤں

حسیں لمحات میں بھیگوں
یہ چشمِ کیف نم پاؤں

درودِ پاک سے مہکوں
کرم شاہِ اُممؐ پاؤں

سراپا آپؐ کا لکھوں
تو لرزیدہ قلم پاؤں

جو مانگوں لطف کی بارش
تو رحمت دم بدم پاؤں

کرم شاہِؐ رسولاں سے
بدرجہ میں اَتم پاؤں

Marfat.com

بیانِ نعت کی خاطر
مجھے برگِ ثنا رکھا

نبیؐ کے اسمِ اعظم کو
لبوں پر ہے سجا رکھا

اُنہی کی یاد کا گلشن
دلوں میں ہے لگا رکھا

غلامی آپؐ کی پا کر
سروں کو ہے اُٹھا رکھا

مرے ہر درد کا درماں
وہ اک دستِ دعا رکھا

اُنہوں نے سب غلاموں پر
درِ الطاف وا رکھا

جہاں کے واسطے نجمی
اُنہیں قبلہ نما رکھا

Marfat.com

بنایا ہے جو مولا نے
دیا اُن کے تصرّف میں

سجایا کہکشاؤں کو
دیا اُن کے تصرّف میں

سمندر اور خلاؤں کو
دیا اُن کے تصرّف میں

سبھی ظاہر خزانوں کو
دیا اُن کے تصرّف میں

سبھی اوجھل . زمانوں کو
دیا اُن کے تصرّف میں

جہاں حسنِ معانی کا
دیا اُن کے تصرّف میں

سلیقہ خوش بیانی کا
دیا اُن کے تصرّف میں

Marfat.com

عروجِ زندگی پاؤں
ملے سرکارؐ کی چوکھٹ

نشانِ بندگی پاؤں
ملے سرکارؐ کی چوکھٹ

نظر میں روشنی پاؤں
ملے سرکارؐ کی چوکھٹ

کھلی دل کی کلی پاؤں
ملے سرکارؐ کی چوکھٹ

چھلکتی چاندنی پاؤں
ملے سرکارؐ کی چوکھٹ

تڑپ ہے حاضری پاؤں
ملے سرکارؐ کی چوکھٹ

میں لذّت دائمی پاؤں
ملے سرکارؐ کی چوکھٹ

Marfat.com

کھلے یہ پیار کے گلشن
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

مہکتے یہ سبھی آنگن
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

دلِ زندہ نظر روشن
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

ہدایت سے سبھی مسکن
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

بھرے جو پیار سے دامن
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

ہیں جتنے لطف کے مخزن
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

برستے آنکھ سے ساون
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

Marfat.com

سجے سرو و سمن سارے
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

یہ صحرا ، بحر و بن سارے
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

ستارے ضو فگن سارے
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

قلوب و جان وتن سارے
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

محب اہلِ سخن سارے
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

جو ہیں نسریں بدن سارے
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

چمن اندر چمن سارے
ثنا خوانِ محمد ﷺ ہیں

Marfat.com

سکھایا جو بھی مولا نے
زباں سے بولنے والے

محمد ﷺ چاندنی حق کی
جہاں میں گھولنے والے

دریچے علم و دانش کے
جہاں میں کھولنے والے

زبانِ پاک سے آقاؐ
جواہر رولنے والے

سبھی کو ایک جیسی وہ
نظر سے تولنے والے

غلامی کی بھی زنجیریں
وہی ہیں کھولنے والے

پریشاں حال لوگوں کے
وہ حق میں بولنے والے

Marfat.com

مری جاگی ہے کیا قسمت
ملی ہے دولتِ مدحت

خطائیں مٹ گئیں ساری
نبیؐ سے جب ہوئی نسبت

غلامی سرورِ دیں کی
بڑی انمول ہے دولت

جہاں میں روشنی پھیلی
جو آئے والیء ملّت

اُجالا ہو گیا ہر سو
ملے جب پیکرِ رحمت

ملی معراج آدم کو
بنایا مالکِ جنّت

کھُلا ہے در بہاروں کا
ملی ہے شان اور عزّت

Marfat.com

وہی چرخِ رسالت ہیں
وہی جانِ نبوّت ہیں

وہی سرِّ مشیّت ہیں
وہی مہرِ شریعت ہیں

وہی ماہِ دیانت ہیں
وہی شمسِ شرافت ہیں

وہی نجمِ نجابت ہیں
وہی صبحِ صباحت ہیں

وہی روضِ سعادت ہیں
وہی کانِ عنایت ہیں

وہی اکمالِ طلعت ہیں
وہی قندیلِ حکمت ہیں

وہی روحِ فصاحت ہیں
وہی جانِ بلاغت ہیں

Marfat.com

زمین و آسماں روشن
ہوئے عشقِ محمد ﷺ سے

مکان و لا مکان روشن
ہوئے عشقِ محمد ﷺ سے

سبھی حرف و بیان روشن
ہوئے عشقِ محمد ﷺ سے

دبستانِ جہاں روشن
ہوئے عشقِ محمد ﷺ سے

نجومِ کہکشاں روشن
ہوئے عشقِ محمد ﷺ سے

مہکتے گلستاں روشن
ہوئے عشقِ محمد ﷺ سے

چراغِ گُل رخاں روشن
ہوئے عشقِ محمد ﷺ سے

Marfat.com

وہی جانِ بلاغت ہیں
وہی شانِ فصاحت ہیں

وہی بحرِ سخاوت ہیں
وہی ابرِ عنایت ہیں

وہی قندِ عبادت ہیں
وہی نورِ ہدایت ہیں

وہی سرِّ سیادت ہیں
وہی شانِ شجاعت ہیں

وہی حسنِ صداقت ہیں
وہی روئے دیانت ہیں

وہی روحِ امامت ہیں
وہی فخرِ رسالت ہیں

وہی صبحِ سعادت ہیں
وہی اِس دل کی راحت ہیں

Marfat.com

وہی نازِ مسیحا ہیں
وہی تکوین کا منشا

وہی قرآنِ ناطق ہیں
وہی ہیں صاحبِ اسریٰ

وہی عالم کی زیبائی
وہی کونین کے مولا

وہی ہیں حِلم کے پیکر
وہی ہیں علم کا دریا

وہی ہیں فیض کے سورج
وہی ہیں نور کا جادہ

وہی ہیں زیست کے عنواں
وہی ہیں عرش کا تارا

وہی ہیں ہادی و رہبر
وہی ہیں سیّدِ بطحا

Marfat.com

وہی نورِ مؤخر ہیں
وہی نورِ مقدّم ہیں

وہی ہیں رحمتِ داور
وہی مہرِ مجسّم ہیں

وہی جانِ نگاراں ہیں
وہی روحِ دو عالم ہیں

وہی ہیں ہادیٔ دوراں
وہی شاہِ معظم ہیں

وہی ہیں چشمۂ حیواں
وہی موجِ زم زم ہیں

وہی ہیں نازشِ عرفاں
وہی نقشِ مکرم ہیں

وہی ہیں صاحبِ قرآں
وہی نورِ مجسّم ہیں

Marfat.com

قرارِ بے قراراں بس
نظر ہے میرے خواجہؒ کی

علاجِ دل فگاراں بس
نظر ہے میرے خواجہؒ کی

جو دل میں پھول کھلتا ہے
نظر ہے میرے خواجہؒ کی

درِ رحمت جو کھلتا ہے
نظر ہے میرے خواجہؒ کی

ملی آسودگی دل کو
نظر ہے میرے خواجہؒ کی

ملا عرضِ ہنر مجھ کو
نظر ہے میرے خواجہؒ کی

دیا روشن سفر مجھ کو
نظر ہے میرے خواجہؒ کی

Marfat.com

وہی ہیں شوق کا مرجع
وہی ہیں خیر کا مامن

سراپا نور ہیں آقاؐ
وہی ہیں حسن کا مخزن

جھکی ہے میر و سلطاں کی
انہی کے سامنے گردن

کرے سیراب روحوں کو
انہی کے پیار کا گلشن

ہے رحمت اُن کی بے پایاں
سبھی کا وہ بھریں دامن

معطّر ہو گئے اُن سے
مری قسمت کے سب روزن

وہی تیرہ نصیبوں کو
کرے ہیں نور سے روشن

Marfat.com

وہ قلب و جان کی راحت
خیال و فکر کی زینت

وہی ہیں ساقیٔ کوثر
وہی ہیں مالکِ جنّت

وہی ہیں محسنِ عالم
وہی ہیں مظہرِ وحدت

وہی ہیں احمد ﷺ مرسل
وہی ہیں ہادیٔ خلقت

بنائے وجہِ عالم ہیں
وہی ہیں چشمۂ رحمت

وہی ہیں حامیٔ امّت
وہی کمزور کی طاقت

شفیعِ عرصۂ محشر
وہی ہیں شافعِ امّت

Marfat.com

کریں توصیف آقاؐ کی
تو خوشبوئیں بکھرتی ہیں

کریں توصیف آقاؐ کی
رُتیں ساری نکھرتی ہیں

کریں توصیف آقاؐ کی
فضائیں بھی سنورتی ہیں

کریں توصیف آقاؐ کی
بہاریں وجد کرتی ہیں

کریں توصیف آقاؐ کی
نگاہیں نور بھرتی ہیں

کریں توصیف آقاؐ کی
دعائیں رنگ لاتی ہیں

کریں توصیف آقاؐ کی
وفائیں لطف پاتی ہیں

Marfat.com

وہ ہادیؐ ہیں ، وہ قاسمؐ ہیں
خدا کے وہ دلارے ہیں

زمانے کے یہ روز و شب
انہوں نے ہی سنوارے ہیں

سبھی معجز نما ٹھہرے
کیے جتنے اشارے ہیں

وہی ہیں درد کا درماں
دلوں کے وہ سہارے ہیں

یہی ہے سب کے ہونٹوں پر
نبیؐ رحمت ہمارے ہیں

سبھی پر مہرباں وہ ہیں
سبھی کو ہی وہ پیارے ہیں

انہی کی ذات نے آ کر
چمن دل کے نکھارے ہیں

Marfat.com

وہ کامل ہیں ، وہ اکمل ہیں
وہ اعلیٰ ہیں ، وہ برتر ہیں

وہی محبوب ہیں رب کے
سبھی کے وہ ہی دلبر ہیں

وہی خلقِ مجسّم ہیں
وہی دنیا کے رہبر ہیں

انہی کے نقشِ پا ہی سے
یہ رستے سب منوّر ہیں

مدینہ کے گلی کوچے
انہی سے ہی معنبر ہیں

انہی سے ساری زیبائی
اُجالوں کے وہ محور ہیں

حرا کے راستے سارے
ابھی تک سب معطر ہیں

Marfat.com

وہی ہیں رحمتِ یزداں
وہی سایہء ایماں ہیں

وہی ہیں مشعلِ ایماں
وہی ختمِ رسولاں ہیں

وہی ہیں نیّرِ تاباں
وہی ماہِ درخشاں ہیں

وہی ہیں ہادیء دوراں
وہی رشکِ گلستاں ہیں

خطیبِ وادیء فاراں
وہی لطفِ فراواں ہیں

وہی تکوین کا عنواں
وہی خورشید تاباں ہیں

وہی ہیں کوکبِ رخشاں
وہی لطفِ بہاراں ہیں

Marfat.com

بہارِ خلد سامان کی
نمو عشقِ محمد ﷺ سے

جمالِ حسن بھرتا ہے
سبو عشقِ محمد ﷺ سے

لباسِ نور پہنے ہے
منو عشقِ محمد ﷺ سے

کریں سب دامنِ دل کو
رفو عشقِ محمد ﷺ سے

مری رگ رگ میں رقصاں ہو
لہو عشقِ محمد ﷺ سے

جبیں میری چمک اُٹھے
کبھو عشقِ محمد ﷺ سے

سدا کرتا رہوں نجمی
وضو عشقِ محمد ﷺ سے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

Marfat.com

محمد اقبال نجمی کی 2009ء میں شائع ہونے والی کتب

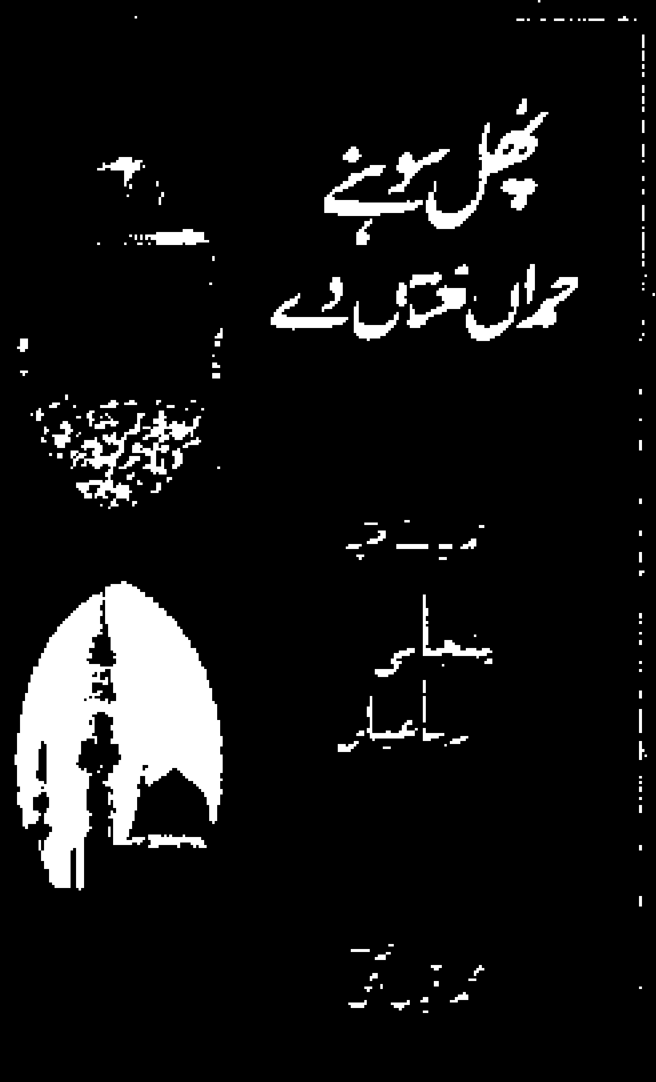

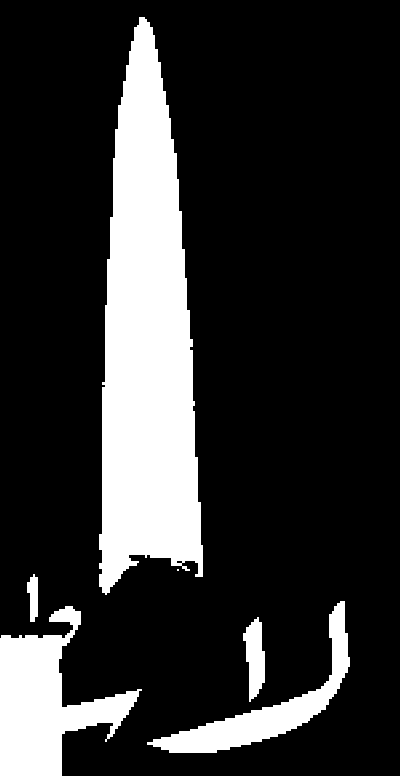

117

فروغِ ادب اکادمی
88-بی سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ
فون: 055-3251603

Marfat.com